تبصرہ نگار: ح۔ح

تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

نام کتاب: کسی کو تکلیف نہ دیجئے، **مرتب:** محمد حنیف عبدالمجید، مولانا محمد جاوید۔ **ناشر:** مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی، **صفحات** ۲۵۶، **قیمت:** درج نہیں۔

ایک پرسکون اور منظم معاشرے کی تشکیل کے لئے اسلام نے افراد کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق جو روشن تعلیمات دی ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایذا رسانی سے اجتناب کیا جائے۔ آپ کی زبان، آپ کا رویہ اور آپ کا قول وعمل کسی کی دل آزاری اور اذیت کا باعث نہ بنے، رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی احادیث کے ایک وسیع ذخیرہ میں، مختلف پیرایوں میں ایذا رسانی پر وعیدیں اور اس سے اجتناب کی تلقینیں ملتی ہیں۔ افسوس ہے کہ ہم نے اپنی کوتاہ فہمی کی وجہ سے اسلامی تعلیمات کے اس اہم پہلو کو اس کے وسیع تناظر میں دیکھنے کی کوشش نہیں کی اور قول وعمل کے چند مضرت رساں پہلوؤں کو ہی ایذاء کا نام دے کر، ان سے اجتناب کو باعث ثواب سمجھ لیا۔ اگر غور کیا جائے تو ہم غیر شعوری طور پر اپنے رویہ، اپنے طرزِ عمل اور اپنی کسی حرکت سے دن میں کئی بار دوسروں کی ایذاء کا باعث بنتے ہیں۔ اسے ایک چھوٹی سی مثال سے سمجھ لیجئے۔ گیس، بجلی یا ٹیلیفون وغیرہ کا بل ادا کرنے کے لئے سرکاری دفاتر اور بینکوں کے سامنے بنی لمبی قطار میں سے بعض لوگ اخلاق اور اصول کو پس پشت ڈال کر اپنے نمبر کا انتظار کئے بغیر دوسروں سے آگے بڑھ کر بل ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ یہ سوچ لیں کہ انہوں نے بیک وقت دو جرم کئے، نظم وضبط کی خلاف ورزی اور دوسروں کی حق تلفی تو آئندہ اس اقدام سے وہ یقیناً باز رہنے کی کوشش کریں گے۔ یہی حال ٹریفک کا ہے کہ دوسروں سے آگے بڑھتے ہوئے اوورٹیک کے نتیجے میں بسا اوقات تصادم کے ہولناک واقعات ہوتے ہیں۔ اس طرح کی بیسیوں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہم دن میں کئی بار غیر شعوری طور پر دوسروں کو اذیت دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ”اذیت رسانی“ ہمارے معاشرے کی جڑوں میں سرایت کرنے والی ایسی موذی بیماری کی صورت اختیار کر چکی ہے جس کا علاج کرنے کے لئے تعلیم وتربیت کی مستقل بنیادوں پر طویل جدوجہد کی ضرورت ہے، زیر نظر کتاب اس موضوع پر ایک بسیط مطالعہ فراہم کرتی ہے کہ ہمارے معاشرے میں اذیت رسانی کی کمزوریاں کہاں کہاں موجود ہیں اور ان سے کس

طرح اجتناب کیا جاسکتا ہے۔ کتاب کا اسلوب ناصحانہ ہے اور اس میں دیئے گئے اسباق کی اثر پذیری سے قطعاً انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کتاب پر تخریج وتعلیق کا معیاری کام ہوا ہے۔

تنقیح التشریح اردو شرح توضیح والتلویح، شارح: مولانا فضل اللہ شامزی۔ ناشر: مکتبہ فریدیہ، ای سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۷۰۰، قیمت: درج نہیں۔

''التوضیح والتلویح'' درس نظامی میں شامل اصول فقہ کی شہرہ آفاق کتاب ہے۔ اہل فن کے یہاں اس کی مقبولیت کا اندازہ کرنے کے لئے اتنا کہنا کافی ہے کہ تقریباً ایک صدی بیشتر سے یہ درس نظامی کا حصہ ہے اور اب تک عربی زبان میں اس کی کم وبیش چالیس شروح لکھی گئیں ہیں۔ توضیح وتلویح تین مختلف متون پر مشتمل ہے: تنقیح الاصول، التوضیح اور التلویح۔ تنقیح الاصول متن کی حیثیت رکھتی ہے اور صدر الشریعہ علامہ عبیداللہ کی تالیف ہے۔ یہ متن زمانہ تالیف کے علمی مزاج کے مطابق اغلاق سے بھرپور اور متوسط استعداد رکھنے والوں کی علمی سطح سے بلند تر تھا، اس لئے صدر الشریعہ نے ازخود ''التوضیح'' کے نام سے اس کی تسہیل کی۔ بعد میں تفتازان کے شہرہ آفاق علامہ وقت، سعدالدین مسعود نے اپنے مخصوص اسلوب میں صدر الشریعہ کے متن کی شرح لکھی، جس میں انہوں نے ماتن کی بعض آراء سے اختلاف بھی کیا اور ان کی تحریر میں موجود بعض فنی خامیوں کی نشاندہی بھی کی۔ حقیقت میں یہ تینوں متون ایسے دور کی ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں جب معمولی نوعیت کے عام فہم مباحث میں بھی منطقی طریقہ پر نظری مقدمات ترتیب دینے کا رواج تھا۔ فلسفہ ومنطق کے انہماک نے اس دور کے اذہان کو اس قدر آلودہ کردیا تھا کہ کسی حقیقت کو سیدھی سادھی اور ساذج شکل میں قبول کرنے کے قابل ہی نہ رکھا۔ توضیح وتلویح بھی اس دور کی وضعی اور ذہنی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے استفادہ کرنے والے قاری کو عبارت کی تہہ میں موجود جوہری بات ذہن میں اتارنے سے پیشتر لفظی غموض سے ٹھیک ٹھاک الجھنا پڑتا ہے۔

چنانچہ جن حضرات مدرسین کو اس کتاب کے پڑھانے کا موقع ملتا ہے، مسند تدریس پر براجمان ہونے سے پہلے انہیں کتاب کی مشکلات حل کرنے کے لئے بڑی عرق ریزی سے کام لینا پڑتا ہے، کہ سبق ان کی مکمل گرفت میں رہے اور طلباء کے دل ودماغ میں سہولت سے اتار سکیں۔ بہرکیف عربی زبان کے علاوہ اردو زبان میں بھی توضیح وتلویح کی متعدد شروح منظر عام پر آچکی ہیں۔ زیرنظر شرح مولانا فضل اللہ شامزئی نے تحریر کی ہے۔ مولانا جامعہ فریدیہ اسلام آباد کے استاذ حدیث، اور کہنہ مشق مدرس ہیں۔ اور گذشتہ کئی سال سے توضیح وتلویح کا درس دیتے آرہے ہیں، انہوں نے اپنے تجربات کی روشنی میں تنقیح ،تشریح کے نام سے توضیح وتلویح کی اچھی اور عمدہ شرح کی ہے۔ امید ہے کہ ان کی یہ شرح کتاب کی مشکلات کو سمجھنے میں ممد ثابت ہوگی۔ ☆......☆